# مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی انجمن فیض الاسلام راولپنڈی میں آمد

## ۲۲۔۲۳ اکتوبر۱۹۶۲ء ☆

**مرتب: ڈاکٹر ریاض احمد**

راولپنڈی کی تاریخ میں ۲۲ اکتوبر کا دن ایک عظیم الشان تاریخی دن کی حیثیت سے یاد رہے گا۔ اس دن پاکستان کی سب سے زیادہ مقتدر اور قابل احترام شخصیت مادر ملت خاتون پاکستان فخر باشندگان پاکستان نے انجمن فیض الاسلام کی دعوت پر راولپنڈی کو اپنی تشریف آوری کے شرف سے مشرف فرمایا۔

سٹیشن پر ایسا نظر آتا تھا کہ راولپنڈی کی پوری آبادی خاتون پاکستان کو خوش آمدید کہنے کے لیے گھروں سے نکل آئی ہے۔ پولیس موجود تھے، رضا کار دستے بھی تھے لیکن بے پناہ ہجوم کے سامنے سب بے بس نظر آ رہے تھے۔ جوں جوں گاڑی کے آنے کا وقت قریب ہو رہا تھا لوگوں کی بے قراری اور اضطراب میں اضافہ ہو رہا تھا۔ تیز گام ٹھیک پانچ بج کر پچپن منٹ پر راولپنڈی کے سٹیشن پر پہنچی۔ سٹیشن کی فضا مادر ملت زندہ باد، قائداعظم زندہ باد، پاکستان پائندہ باد، کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ انجمن کی طرف سے جناب میاں حیات بخش صاحب انجینئر صدر انجمن فیض الاسلام نے معززین شہر کی موجودگی میں آپ کا استقبال کیا اور آپ کو زری کا ہار پہنایا۔ سٹی مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے رضا کاروں کی طرف سے میر محمود عالم کی سرکردگی میں آپ کو سلامی دی گئی، اور آپ کی خدمت میں قائداعظم کی ۱۹۳۶ء کی ایک یادگار تصویر پیش کی۔ ریلوے سٹیشن پر موجود ہر شخص خاتون پاکستان کا دیدار کرنے کا منتظر تھا۔ پروگرام کے مطابق آپ کو مین گیٹ سے گزرنا تھا لیکن بے پناہ ہجوم کے باعث جب یہ ممکن نہ ہو سکا تو دوسرے گیٹ سے آپ کو باہر لے جایا گیا۔ پریس رپورٹرز اور مقامی فوٹو گرافرز کے اس تیزی کے ساتھ کیمرے حرکت کر رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا آسمانی بجلی ہے جس کی روشنی ہر لحظہ آنکھوں کو خیرہ کر رہی ہے۔

مادر ملت جو سفید لباس میں ملبوس تھیں، سرخ رنگ کی ایک کھلی کار میں بیٹھیں اور فلیشن مین ہوٹل کی طرف ایک عظیم الشان جلوس کی شکل میں روانہ ہوئیں۔ سکوٹر سواروں کا ایک دستہ بطور پائلٹ آپ کے آگے رواں تھا جس میں باوردی سیفٹی رضا کار بھی شامل تھے۔ تمام راستہ دلہن کی طرح سجا ہوا تھا۔ سٹیشن سے فلیش مین ہوٹل تک کا فاصلہ بمشکل پانچ چھ فرلانگ ہے لیکن بے حد وحساب ہجوم کے باعث یہ ایک گھنٹہ میں طے ہوا۔ مادر ملت قوم کے پرخلوص و پرجوش استقبال سے بے انتہا متاثر نظر آ رہی تھیں۔ آپ نے اس کا یوں اظہار فرمایا:

---

☆ ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی، نومبر ۱۹۶۲ء